http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

دوسری فصل

ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال

جاننا چاہیئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے منسوب ہے حضورؐ اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہ رمضان کے روزوں سے متصل فرماتے تھے۔ اس بارے میں آنحضرتؐ کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینے میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ماہ شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین علیہ السلام تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے ، اے میرے اصحاب! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرمایا کرتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبی کی محبت اور خدا کی قربت کے لیے اس مہینے میں روزے رکھو۔ اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں علی ابن الحسین کی جان ہے ، میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی علیہما السلام سے سنا۔ وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المومنین علیہ السلام سے سنا۔ کہ جو شخص محبت رسول اور تقرب خدا کے لیے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کرے گا قیامت کے دن اس کو عزت و حرمت ملے گی اور جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔

شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہ شعبان میں روزے رکھنے پر آمادہ کرو! میں نے عرض کیا ، اس کی فضیلت کیا ہے؟ فرمایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا:

اے اہل مدینہ! میں رسول خدا کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے۔ یعنی روزہ رکھے۔ صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام فرماتے تھے۔ جب سے منادیِ رسول نے یہ ندا دی ہے، اس کے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک زندگی کا چراغ گل نہیں ہو جاتا

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

یہ روزہ مجھ سے ترک نہ ہوگا۔ نیز فرمایا کہ شعبان و رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں۔

اسماعیل بن عبدالخالق سے روایت ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، جب کہ روزۂ شعبان کا ذکر ہوا۔ اس وقت حضرت نے فرمایا، ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حتیٰ کہ ناحق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور وہ بخشا جا سکتا ہے۔

اس عظیم و شریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں؛

"اعمالِ مشترکہ اور اعمالِ مختصہ"

اعمالِ مشترکہ میں چند امور ہیں۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے؛

أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

(۲) ہر روز ستر مرتبہ کہے؛

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ

بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنہار و مہربان ہے زندہ و نگہبان اور میں اس کے حضور توبہ کرتا

إِلَيْهِ بعض روایات میں اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ کے الفاظ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ سے قبل ذکر ہوئے ہیں

ہوں زندہ و پائندہ بخشنہار و مہربان

پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہوگا۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

(۳) صدقہ کرے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اس کے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ تم شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزند رسول! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجر و ثواب بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزند رسول! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار، جو شخص ماہِ شعبان میں صدقہ کرے۔ پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا ہے گا جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد پہاڑ کی شکل بڑھ چکا ہوگا۔

(۴) پورے ماہِ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ مشرکوں پر ناگوار گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں سے ایک جزیہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

(۵) شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے۔ تب ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا آج کے دن کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور ان کی دعائیں قبول کرلے۔ ایک حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

(۶) ماہِ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

(۷) شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد اور آلِ محمد پر جو نبوت کا درخت رسالت کا

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

الرِّسالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلائِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ

مقام فرشتوں کی آمد و رفت کی جگہ علم کے خزانے اور خانۂ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود!

صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغامِرَةِ يَأْمَنُ مَنْ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو بے پناہ بھنوروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار

رَكِبَها وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَها الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زاهِقٌ وَاللّازِمُ

ہوا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان کے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور

لَهُمْ لاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصينِ وَغِياثِ

ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچے گا اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پائیدار جائے پناہ اور پریشان و

الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكينِ وَمَلْجَاِ الْهارِبينَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ

بیچارہ کی فریاد کو پہنچنے والے بھاگنے ڈرنے والوں کے لیے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلاةً كَثيرَةً تَكُونُ لَهُمْ رِضاً وَلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمدؐ و آل محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی

اَداءً وَقَضاءً بِحَوْلٍ مِنْكَ وَقُوَّةٍ يا رَبَّ الْعالَمينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود: رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

الطَّيِّبينَ الْاَبْرارِ الْاَخْيارِ الَّذينَ اَوْجَبْتَ حُقُوقَهُمْ وَفَرَضْتَ طاعَتَهُمْ وَ

جو پاکیزہ تر خوش کردار نیکوکار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور دوستی کو فرض

وِلايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ قَلْبي بِطاعَتِكَ وَلا تُخْزِني

قرار دیا ہے اے معبود: رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے

بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْني مُواساةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ بِما وَسَّعْتَ عَلَيَّ

مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَني تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذا شَهْرُ

میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کا چتر پھیلایا اور مجھے اپنے سایہ تلے زندہ رکھا ہے اور یہ مہینہ تیرے

نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبانُ الَّذي حَفَفْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوانِ الَّذي

نبیؐ کا ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْأَبُ فِي صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ فِي لَيَالِيهِ

مہینہ ہے جس میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں میں صلوٰۃ و قیام

وَأَيَّامِهِ بُخُوعاً لَكَ فِي إِكْرَامِهِ وَإِعْظَامِهِ إِلَى مَحَلِّ حِمَامِهِ اللَّهُمَّ فَأَعِنَّا عَلَى

کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب و درجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس مہینے

الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِيهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اللَّهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعاً مُشَفَّعاً

میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں مدد عطا فرما اے معبود! آنحضرتؐ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے

وَطَرِيقاً إِلَيْكَ مَهْيَعاً وَاجْعَلْنِي لَهُ مُتَّبِعاً حَتَّى أَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنِّي رَاضِياً وَ

اور انہیں میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے ان کا سچا پیروکار بنا دے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی

عَنْ ذُنُوبِي غَاضِياً قَدْ أَوْجَبْتَ لِي مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَأَنْزَلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ

ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دار القرار اور صالح لوگوں کے ساتھ

وَمَحَلَّ الْأَخْيَارِ

قیام کرنے کی اجازت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمَعْ دُعَائِي إِذَا دَعَوْتُكَ وَاسْمَعْ نِدَائِي

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری

إِذَا نَادَيْتُكَ وَأَقْبِلْ عَلَيَّ إِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ إِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ

پکار کو سن جب میں تجھ سے مناجات کروں تو میری طرف توجہ فرما کہ تیرے ہاں بھاگ کر آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں

يَدَيْكَ مُسْتَكِيناً لَكَ مُتَضَرِّعاً إِلَيْكَ رَاجِياً لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِي وَتَعْلَمُ مَا فِي

اپنی بیچارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو

نَفْسِي وَتَخْبُرُ حَاجَتِي وَتَعْرِفُ ضَمِيرِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْرُ مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ

کچھ میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی نہیں

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُبْدِئَ بِهِ مِنْ مَنْطِقِي وَأَتَفَوَّهَ بِهِ مِنْ طَلِبَتِي وَأَرْجُوهُ لِعَاقِبَتِي

اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عاقبت میں اس کی امید رکھوں

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِيرُكَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي فِيمَا يَكُونُ مِنِّي إِلَىٰ آخِرِ عُمْرِي مِنْ سَرِيرَتِي

تو یقیناً تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوچکے اے میرے سردار جو مجھ سے آخر تک عمل میں آئے گا میرے پوشیدہ اور ظاہر کاموں

وَعَلَانِيَتِي وَبِيَدِكَ لَا بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِي وَنَقْصِي وَنَفْعِي وَضَرِّي إِلٰهِي إِنْ

میں سے اور میری کمی و بیشی اور نفع و نقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے

حَرَمْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْزُقُنِي وَإِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي إِلٰهِي

مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسوا کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود!

أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُولِ سَخَطِكَ إِلٰهِي إِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ

میں تیرے غضب اور تیرا عذاب نازل ہونے سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں میرے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں

فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ إِلٰهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي وَاقِفَةٌ بَيْنَ

پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل سے عطا و عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا

يَدَيْكَ وَقَدْ أَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ فَفَعَلْتَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَتَغَمَّدْتَنِي

ہوں اور مجھ پر میرے حسن اعتقاد اور میری توکل کا سایہ پڑ رہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان کے لائق ہے اور تو نے مجھے

بِعَفْوِكَ إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَىٰ مِنْكَ بِذٰلِكَ وَإِنْ كَانَ قَدْ دَنَا

اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود! اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت قریب آگئی ہے

أَجَلِي وَلَمْ يُدْنِنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرَارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسِيلَتِي

اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں نے اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے

إِلٰهِي قَدْ جُرْتُ عَلَىٰ نَفْسِي فِي النَّظَرِ لَهَا فَلَهَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا إِلٰهِي

میرے معبود! میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا پس افسوس ہے اس پر اگر تو اسے بخش نہ دے میرے معبود

لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ أَيَّامَ حَيَاتِي فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّي فِي مَمَاتِي إِلٰهِي كَيْفَ

ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے

آيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِي بَعْدَ مَمَاتِي وَأَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِي إِلَّا الْجَمِيلَ فِي حَيَاتِي

کے بعد تیرے حسن التفات سے کیونکر مایوس ہوں گے جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے سوائے نیکی کے اور نہیں دیکھا

إِلٰهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَعُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ عَلَىٰ مُذْنِبٍ قَدْ

میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ فرما جسے نادانی نے

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا ڈاٹ اورگ

عُمُرِهِ جَهْلَهُ إِلٰهِي قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوبًا فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَحْوَجُ إِلَى سَتْرِهَا

گھیر رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی

عَلَيَّ مِنْكَ فِي الْأُخْرَى إِلٰهِي قَدْ أَحْسَنْتَ إِلَيَّ إِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِأَحَدٍ مِنْ

پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ فَلَا تَفْضَحْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ إِلٰهِي

میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے رسوا و ذلیل نہ فرما میرے معبود!

جُودُكَ بَسَطَ أَمَلِي وَعَفْوُكَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِي إِلٰهِي فَسُرَّنِي بِلِقَائِكَ

تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا عفو میرے عمل سے بہتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما

يَوْمَ تَقْضِي فِيهِ بَيْنَ عِبَادِكَ إِلٰهِي اعْتِذَارِي إِلَيْكَ اعْتِذَارُ مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ

جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو

عَنْ قَبُولِ عُذْرِهِ فَاقْبَلْ عُذْرِي يَا أَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُسِيئُونَ إِلٰهِي

قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس میرا عذر قبول فرما اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے معبود

لَا تَرُدَّ حَاجَتِي وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِي وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِي وَأَمَلِي إِلٰهِي لَوْ

میری حاجت رد نہ فرما میری طمع میں مجھے ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر

أَرَدْتَ هَوَانِي لَمْ تَهْدِنِي وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِيحَتِي لَمْ تُعَافِنِي إِلٰهِي مَا أَظُنُّكَ تَرُدُّنِي

تو میری خواری چاہتا تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ پوشی نہ کرتا میرے معبود! میرا یہ گمان نہیں کہ تو

فِي حَاجَةٍ قَدْ أَفْنَيْتُ عُمُرِي فِي طَلَبِهَا مِنْكَ إِلٰهِي فَلَكَ الْحَمْدُ أَبَدًا أَبَدًا دَائِمًا

میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے ہمیشہ ہمیشہ پے بہ پے

سَرْمَدًا يَزِيدُ وَلَا يَبِيدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى إِلٰهِي إِنْ أَخَذْتَنِي بِجُرْمِي أَخَذْتُكَ

اور بے انتہا جو بڑھتی جائے اور کم نہ ہو جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش

بِعَفْوِكَ وَإِنْ أَخَذْتَنِي بِذُنُوبِي أَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ أَعْلَمْتُ

کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو

أَهْلَهَا أَنِّي أُحِبُّكَ إِلٰهِي إِنْ كَانَ صَغُرَ فِي جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِي فَقَدْ كَبُرَ فِي جَنْبِ

بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے والا ہوں میرے خدا! اگر تیری طاعت کے سلسلے میں میرا عمل کم تر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

رَجَائِكَ اَمَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوْمًا وَقَدْ كَانَ حُسْنُ

میری آرزو بہت بڑی ہے میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیری عطا سے

ظَنِّيْ بِجُوْدِكَ اَنْ تَقْلِبَنِيْ بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا اِلٰهِيْ وَقَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْ شِرَّةِ السَّهْوِ

یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا میرے خدا! ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائی میں

عَنْكَ وَاَبْلَيْتُ شَبَابِيْ فِيْ سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ اِلٰهِيْ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اَيَّامَ اغْتِرَارِيْ

گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری اور غفلت میں گنوا دی میرے خدا! تیرے مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش

بِكَ وَرُكُوْنِيْ اِلٰى سَبِيْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ قَائِمٌ بَيْنَ

میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر چلتا گیا پھر بھی اے معبود! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم

يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ اِلٰهِيْ اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ اُوَاجِهُكَ

کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ میں آیا کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری

بِهِ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْيَائِيْ مِنْ نَظَرِكَ وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ

نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کر دینا تیرے لطف و کرم کا خاصہ ہے

اِلٰهِيْ لَمْ يَكُنْ لِيْ حَوْلٌ فَاَنْتَقِلَ بِهِ عَنْ مَعْصِيَتِكَ اِلَّا فِيْ وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِيْ لِمَحَبَّتِكَ

میرے خدا! میں جنبش نہیں کر سکتا تا کہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے

وَكَمَا اَرَدْتَ اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِيْ فِيْ كَرَمِكَ وَلِتَطْهِيْرِ قَلْبِيْ

کہ جیسا تو چاہے میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو

مِنْ اَوْسَاخِ الْغَفْلَةِ عَنْكَ اِلٰهِيْ اُنْظُرْ اِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ وَاسْتَعْمَلْتَهُ

غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس سے پاک کر دیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہے پھر اس کی

بِمَعُوْنَتِكَ فَاَطَاعَكَ يَا قَرِيْبًا لَا يَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهِ وَيَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ عَمَّنْ

یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا فرمانبردار تھا اے قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار

رَجَا ثَوَابَهُ اِلٰهِيْ هَبْ لِيْ قَلْبًا يُدْنِيْهِ مِنْكَ شَوْقُهُ وَلِسَانًا يُرْفَعُ اِلَيْكَ

کے لیے کمی نہیں کرتا میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور

صِدْقُهُ وَنَظَرًا يُقَرِّبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ اِلٰهِيْ اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُوْلٍ وَ

سچی رہے اور وہ نظر دے جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا.اورگ

مَنْ لاذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُولٍ وَمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُوكٍ اِلٰهِي اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ

تیری آجائے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف بڑھے

لَمُسْتَنِيرٌ وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ لَمُسْتَجِيرٌ وَقَدْ لُذْتُ بِكَ يَا اِلٰهِي فَلا تُخَيِّبْ ظَنِّي مِنْ رَحْمَتِكَ

اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ پا لیتا ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا! مجھے اپنے دوستداروں

وَلا تَحْجُبْنِي عَنْ رَأْفَتِكَ اِلٰهِي اَقِمْنِي فِي اَهْلِ وِلايَتِكَ مُقامَ مَنْ رَجَاءَ الزِّيادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ

میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا شوق اور

اِلٰهِي وَاَلْهِمْنِي وَلَهاً بِذِكْرِكَ اِلٰى ذِكْرِكَ وَهِمَّتِي فِي رَوْحِ نَجاحِ اَسْمائِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ اِلٰهِي بِكَ

ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء حسنیٰ سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کرنے کی ہمت دے، میرے خدا! تجھے تیری ذات کا واسطہ

عَلَيْكَ اِلّا اَلْحَقْتَنِي بِمَحَلِّ اَهْلِ طاعَتِكَ وَالْمَثْوَى الصّالِحِ مِنْ مَرْضاتِكَ فَاِنِّي لا اَقْدِرُ

ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کر لے اور اپنی خوشنودی کے مقام پر جگہ دے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کر سکتا ہوں

لِنَفْسِي دَفْعاً وَلا اَمْلِكُ لَها نَفْعاً اِلٰهِي اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الْمُذْنِبُ وَمَمْلُوكُكَ

اور نہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہوں، میرے خدا! میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا طلب گار

الْمُنِيبُ فَلا تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ اِلٰهِي

غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں سے نہ رکھ جن سے تو نے توجہ ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے، میرے خدا

هَبْ لِي كَمالَ الاِنْقِطاعِ اِلَيْكَ وَاَنِرْ اَبْصارَ قُلُوبِنا بِضِياءِ نَظَرِها اِلَيْكَ حَتّٰى

مجھے توفیق دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہو جاؤں اور ہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنا دے تاکہ

تَخْرِقَ اَبْصارُ الْقُلُوبِ حُجُبَ النُّورِ فَتَصِلَ اِلٰى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ وَتَصِيرَ اَرْواحُنا

یہ دیدہ ہائے دل حجابات نور کو پار کر کے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز سے جا ملیں اور ہماری روحیں تیری

مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ اِلٰهِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ نادَيْتَهُ فَاَجابَكَ وَلاحَظْتَهُ فَصَعِقَ

پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں میرے خدا! مجھے ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے جواب دیا اور تو نے ان پر توجہ فرمائی تو

لِجَلالِكَ فَناجَيْتَهُ سِرّاً وَعَمِلَ لَكَ جَهْراً اِلٰهِي لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ

انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا، ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے تیرے لیے ظاہر میں عمل کیا، میرے خدا! میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کا

الاِياسِ وَلاَ انْقَطَعَ رَجائِي مِنْ جَمِيلِ كَرَمِكَ اِلٰهِي اِنْ كانَتِ الْخَطايا قَدْ

یاس مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا! اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

اَسْقَطَتْنِیْ لَدَیْکَ فَاصْفَحْ عَنِّیْ بِحُسْنِ تَوَکُّلِیْ عَلَیْکَ اِلٰهِیْ اِنْ حَطَّتْنِی الذُّنُوْبُ مِنْ

کردی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرما دے میرے معبود! اگر گناہوں نے مجھے تیرے کرم کی برکتوں

مَکَارِمِ لُطْفِکَ فَقَدْ نَبَّهَنِی الْیَقِیْنُ اِلٰی کَرَمِ عَطْفِکَ اِلٰهِیْ اِنْ اَنَامَتْنِی الْغَفْلَةُ عَنِ

سے دور کردیا ہے تو بھی یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے معبود! اگر میں خواب غفلت میں پڑ کر تیری

الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَآئِکَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِی الْمَعْرِفَةُ بِکَرَمِ اٰلَآئِکَ اِلٰهِیْ اِنْ دَعَانِیْ اِلَی

بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کر دیا ہے، میرے معبود! اگر تیری سخت سزا

النَّارِ عَظِیْمُ عِقَابِکَ فَقَدْ دَعَانِیْ اِلَی الْجَنَّةِ جَزِیْلُ ثَوَابِکَ اِلٰهِیْ فَلَکَ اَسْئَلُ

مجھے جہنم کی طرف بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے معبود! میں بس تیرا سوالی ہوں

وَاِلَیْکَ اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

تیرے آگے زاری کرتا ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے

تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُّدِیْمُ ذِکْرَکَ وَلَا یَنْقُضُ عَهْدَکَ وَلَا یَغْفُلُ عَنْ شُکْرِکَ وَلَا

ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہا، جس نے تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے

یَسْتَخِفُّ بِاَمْرِکَ اِلٰهِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِنُوْرِ عِزِّکَ الْاَبْهَجِ فَاَکُوْنَ لَکَ عَارِفًا

تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا، میرے معبود! مجھے اپنی روشن تر عزت کے نور تک پہنچا دے تاکہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے

وَّعَنْ سِوَاکَ مُنْحَرِفًا وَّمِنْکَ خَآئِفًا مُّرَاقِبًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ

غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهٖ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

نازل فرمائے اپنے رسول محمد مصطفیٰؐ پر اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

پہلی شعبان کی رات

کتاب اقبال میں شعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی نمازوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھی

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

جاتی ہے۔

پہلی شعبان کا دن

ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سید ابن طاؤس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے، دو رکعت نماز کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے؛

واضح ہو کہ ماہ شعبان اور اس کے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر امام حسن عسکریؑ میں مذکور ہے۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ نے کتاب کلمہ طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی ہے۔ جس میں اس کے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ ہم یہاں اس کا خلاصہ نقل کر رہے ہیں؛

خلاصۂ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا و قدر کے مسئلہ پر بحث و تکرار کرتے ہوئے بلند آواز سے بول رہے تھے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ان لوگوں پر سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا، تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمت خداوندی کا تصور آتا ہے تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہو جاتی ہیں۔ پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الٰہی میں گنہگار و خطا کار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں۔ جبکہ وہ گناہوں سے مبرا ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل کو کم تر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔ پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کی طرف نظر کی جائے تو پتہ لگتا ہے کہ وہ حالت خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ تر خاموش رہے اور سب سے

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان وکم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا کہ اس میں نیکیاں عام کردی جاتی ہیں، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جنت کے محلات ارزاں قیمت اور سہل تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس عبادت کرکے انہیں خرید لو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنادیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات وخیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنات وخیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف ونہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقرباء سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقراء ومساکین کے لیے صدقہ وخیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا وقدر کی بحث میں اُلجھے ہوئے ہو کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبردار رہو کہ جو راز الٰہی کے کھولنے میں کوشاں ہوگا وہ برباد ہو جائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدا نے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے تو یقیناً تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑ کر احکام خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔

ان سب نے عرض کی کہ یا امیرالمومنینؑ! خدائے تعالیٰ نے اطاعت گذاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرت نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا،

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سو رہے تھے۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم منقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں حملہ کردیا تو قریب تھا کہ وہ سب کے سب مارے جائیں۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہوگیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ جب کہ اس نور کو دیکھ دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں پر رکھ لیا۔ حتیٰ کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی واسیر ہوگئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے ظاہر ہوا جو اس رات وہ یکم شعبان کے

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

سلسلہ میں انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں کہ جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اور تم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔

پھر آنحضرتؐ نے ایک ایک کر کے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا، جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے برگشتہ کرو۔ جب کہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ۔ انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تاکہ وہ سب باسعادت اور نیک بخت بن جائیں البتہ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں شجر طوبیٰ کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکار لوگو! طوبیٰ کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھا کے جنت میں لے جائیں۔ جب کہ بدکاروں کے لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ بھی فرمایا، اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ جو آج کے دن کوئی برائی کرے تو وہ تھوہر کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جو شخص آج کے دن باپ بیٹے میں صلح کرائے۔ میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے، رشتہ داروں میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی اجنبی میاں بیوی میں مصالحت کراتے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کر سکتا۔ پس وہ اس قرضے کو حساب میں سے کاٹ دے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے کسی جاہل کو مومن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو قرآن کی تلاوت کرے، مریض کی عیادت کرے، خدا کا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

ے کر اس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹا، جو اس سے پہلے کسی کو غضبناک کر چکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کر دے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹا۔ جو شخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی مصیبت زدہ کی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔

اس کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا، مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو رسالت پر مامور کیا ہے کہ جو شخص آج کے دن شر و بدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گی۔ پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نمازیں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے پاس کوئی فقیر و ناتواں آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی حالت کو بدل بھی سکتا ہے۔ کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔ نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درماندہ کو اس حالت میں چھوڑ دے اور وہ ہلاک ہو جائے تو یہ مدد نہ کرنے والا زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے سامنے کوئی بدکار آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی برائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار یا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتا ہے اور اس کی مصیبت میں اپنے غصے سے اور بھی اضافہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کر دے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل ٹھہرا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی یتیم کو اذیت دے۔ اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کر دے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو بٹہ لگائے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص دوران جنگ میں کیے ہوئے اپنے برے کاموں اور اپنے ظلم و ستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخریہ طور پر سنائے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اپنے بیمار ہمسائے کو کمتر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

اور جو شخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص کسی ستم رسیدہ سے بے رخی برتے اور اسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہو جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوا اور آج کے دن ان کو راضی و خوش نہ کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا، نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی و گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔

آنحضرت نے مزید فرمایا قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبی و پیغمبر بنایا کہ جو لوگ درخت طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹے ہوں گے وہ انہیں اٹھا کر جنت میں لے جائیں گے۔ اس کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے چند لمحوں کے لیے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپ کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہوا۔ تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ میں نے شجر طوبیٰ کو بلند ہوتے اور ان لوگوں کو جنت کی طرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت و نیکوکاری کے کہ اس کی ایک شاخ یا کئی کئی شاخوں سے لپٹے ہوتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اس کی کئی شاخوں سے چمٹے ہیں اور وہ ان کو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کی طرف بلند کرتی جارہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہوا اور ہنسا۔ پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کو نبی بنایا۔ کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جارہی ہیں اور جو لوگ بہ اندازہ اپنی برائیوں کے اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جارہی ہیں۔ اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے۔

تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا بابرکت دن ہے، شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین بن علی علیہما السلام کی ولادت ہوئی نیز امام حسن عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ شعبان کو امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دعا پڑھو:

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهٖ

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ آج کے دن پیدا ہونے والے مولود کے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے پہلے اس سے

وَوِلَادَتِهٖ بَكَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْهَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْهَا وَلَمَّا یَطَاْ لَابَتَیْهَا قَتِیْلِ

شہادت کا وعدہ لیا گیا، رویا ہے اس پر آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اور روئی زمین اور جو کچھ اس پر ہے جبکہ اس نے زمین پر قدم رکھا تھا وہ

الْعَبْرَةِ وَسَیِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ یَوْمَ الْكَرَّةِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ

گریہ والا شہید اور کامیاب وکامران خاندان کا سید وسردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہ اس کی

الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِهٖ وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِیْ اَوْبَتِهٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِهٖ

اولاد میں سے ہوئے اس کی خاک تربت میں شفا ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کے لیے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں ہیں

بَعْدَ قَآئِمِهِمْ وَغَیْبَتِهٖ حَتّٰی یُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَكُوْنُوْا

کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خونوں کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی کریں گے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین

خَیْرَ اَنْصَارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَیْكَ

مددگار ثابت ہوں گے درود ہو ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں گے اے معبود ان کے حق کو جو تجھ پر ہے اسے

اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِیْءٍ اِلٰی نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِهٖ

وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کی طرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی

وَاَمْسِهٖ یَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ

رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کے لیے اے معبود! پس رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے خاندان پر

وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں ان کے ساتھ جگہ دے اے معبود! جیسے تو

اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے تقرب سے بھی نواز اور ہمیں ان کی رہنمائی عطا کر اور ان کی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان

یُسَلِّمُ لِاَمْرِهٖ وَیُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَیْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِهٖ وَاَهْلِ

لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور

اَصْفِیَآئِهِ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهْرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی

برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پر

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

جَمِيعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِيهِ كُلَّ

خدا کی حجتیں ہیں اے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات پوری کر

طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ نَحْنُ عَائِذُونَ

دے جیسے تُو نے حسینؑ کے نانا حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ عطا فرمائے تھے اور فطرس نے ان کے گہوارے کی پناہ لی ہم

بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهُ اٰمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

ان کے روضہ کی پناہ لیتے ہیں ان کے بعد اب ہم ان کے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور انکی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی دُعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دُشمنوں میں گھرے ہُوئے تھے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِي الْمَكَانِ عَظِيمُ الْجَبَرُوتِ شَدِيدُ الْمِحَالِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا مخلوقات سے بے نیاز

عَرِيضُ الْكِبْرِيَاءِ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ قَرِيبُ الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَةِ

بے حد و حساب بڑائی والا جو چاہے اس پر قادر رحمت کرنے میں قریب وعدے میں سچا کامل نعمتوں والا

حَسَنُ الْبَلَاۤءِ قَرِيبٌ اِذَا دُعِيتَ مُحِيطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ

بہترین آزمائش کرنے والا تو قریب ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اس کی توبہ قبول کرتا ہے

قَادِرٌ عَلٰى مَا اَرَدْتَ وَمُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ وَشَكُورٌ اِذَا شُكِرْتَ وَذَكُورٌ اِذَا ذُكِرْتَ

جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے

اَدْعُوكَ مُحْتَاجًا وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيرًا وَاَفْزَعُ اِلَيْكَ خَائِفًا وَاَبْكِي اِلَيْكَ مَكْرُوبًا

تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا ہوں

وَاَسْتَعِينُ بِكَ ضَعِيفًا وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِيًا اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّهُمْ

کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ کہ انہوں نے

غَرُّونَا وَخَدَعُونَا وَخَذَلُونَا وَغَدَرُوا بِنَا وَقَتَلُونَا وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوَلَدُ حَبِيبِكَ

ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکا کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبی کا گھرانہ اور تیرے حبیب

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي اصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسَالَةِ وَائْتَمَنْتَهُ عَلٰى وَحْيِكَ فَاجْعَلْ

محمدؐ بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تُو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تین شعبان کو مندرجہ بالا دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین علیہ السلام کی ولادت پاک کا دن ہے۔

تیرھویں شعبان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس اس کے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں۔

پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نیمہ شعبان کی رات کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدائے تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثنائے الٰہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی تھی۔

اس رات کے چند ایک اعمال ہیں،

(۱) غسل کرنا کہ جس سے گناہوں میں تخفیف ہوتی ہے۔

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

(۲) نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی جس دن لوگوں کے قلوب مُردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرتؑ کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرکے یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین علیہ السلام کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گی۔

(۴) شیخ و سید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو حضرت امام العصر علیہ السلام کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلُودِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِي قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا

اے معبود! واسطہ ہماری آج کی رات اور اس کے مولود اور تیری حجت اور اس موعود کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ

اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا پیچھا کرنے والا

نُورُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّورُ فِي طَخْيَاءِ الدَّيْجُورِ

ہے وہ (مہدی موعود) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و

الْغَائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ مَوْلِدُهُ وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ وَالْمَلَائِكَةُ شُهَّدُهُ وَاللّٰهُ نَاصِرُهُ

پوشیدہ ہے شان والی ہے اسکی ولادت بلند مرتبہ ہے اسکی اصل فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

وَمُؤَيِّدُهُ إِذَا آنَ مِيعَادُهُ وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهُ سَيْفُ اللهِ الَّذِي لَا يَنْبُو وَنُورُهُ

وحامی ہوگا جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہوں گے وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوگی اور اس کا ایسا نور ہے

الَّذِي لَا يَخْبُو وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَصْبُو مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَ

جو ماند نہیں پڑے گا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومین ہر عہد کی عزت اور

وُلَاةُ الْأَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

والیان امر ہیں انہی پر نازل ہوتا ہے جو کچھ شب قدر میں نازل کیا جاتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے

تَرَاجِمَةُ وَحْيِهِ وَوُلَاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ خَاتَمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ

والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگران ہیں اے معبود! پس رحمت فرما ان کے خاتم اور ان کے قائم پر جو

الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اللّٰهُمَّ وَأَدْرِكْ بِنَا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا

ان کے عالم سے پوشیدہ ہے اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس

مِنْ أَنْصَارِهِ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَاكْتُبْنَا فِي أَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَأَحْيِنَا فِي

کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اس کے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اس کی حکومت میں

دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ وَمِنَ السُّوءِ سَالِمِينَ يَا

زندگی کی نعمت عطا کر اور اس کی صحبت سے بہرہ یاب فرما اس کے حق میں قیام کرنے والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَوَاتُهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد پر

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِينَ

جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور ان کے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور ان کے اہل خاندان پر جو حق کہتے ہیں

وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے

(۵) شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کے لیے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ بلند تر بزرگ تر خلق کرنے والا رزق دینے والا زندہ کرنے موت دینے والا

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا. اورگ

الْبَدِیُّ الْبَدِیعُ لَكَ الْجَلالُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ

آغاز کرنے ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان والا تو ہی

الْجُودُ وَلَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْأَمْرُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَحْدَكَ

سخاوت والا ہے تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

تیرا کوئی ساجھی نہیں ہے اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی

يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاكْفِنِي

اس کا ہمسر ہو سکتا ہے رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں

مَا أَهَمَّنِي وَاقْضِ دَيْنِي وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي فَإِنَّكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ أَمْرٍ

میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کر دے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی

حَكِيمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِي وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق روزی دیتا ہے پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا

فَإِنَّكَ قُلْتَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْقَائِلِينَ النَّاطِقِينَ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ

یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے

فَضْلِكَ أَسْأَلُ وَإِيَّاكَ قَصَدْتُ وَابْنَ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ وَلَكَ رَجَوْتُ

فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبی کے فرزند کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں

فَارْحَمْنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پس رحم فرما مجھ پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(٦) یہ دعا پڑھے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا يُهَوِّنُ عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتِ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں ہیچ

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

الدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

معلوم ہوں لے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس تمام کو ہمارا وارث بنا

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا

اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا

اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھے۔ جیسا کہ عوالی اللآلی میں مذکور ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷) وہ صلوات پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھتا رہا ہے۔

(۸) اس رات دعا کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے۔ اور یہ دعا باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۹) یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے۔ اور دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرمائے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

(۱۰) مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کے لیے بہترین دعا کونسی ہے؟ آپ نے فرمایا اس رات نماز عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد اور سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد اور سورۃ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے۔

یَا مَنْ اِلَیْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِی الْمُھِمَّاتِ وَاِلَیْهِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ

چھپی کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں

يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرَضِينَ وَالسَّمٰوٰتِ

اے مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضۂ قدرت میں ہے

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَمُتُّ إِلَيْكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَيَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي

تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے میں تیری طرف متوجہ ہوں اس پہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو مجھے اس رات

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ وَسَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَأَجَبْتَهُ وَعَلِمْتَ

میں بھی ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر فرمائی تو ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو انہیں شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ

اسْتِقَالَتَهُ فَأَقَلْتَهُ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ

ہوا تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگزر سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں

بِكَ مِنْ ذُنُوبِي وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سَتْرِ عُيُوبِي اللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ

تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود! مجھ پر اپنے فضل اور کرم سے عطا و بخشش فرما

وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ

اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے

وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ

اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے انتخاب کیا

وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ وَتَوَفَّرَ

اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کا نصیبہ اچھا اور نیک

مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِي

کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست نعمت یاب کامران فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے

شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْازْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ

کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ و مامون رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے

وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَيُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ وَمِنْكَ

اور اس کا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار بھاگنے والا تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَعَلَىٰ كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ أَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ

حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی پرورش

وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللّٰهُمَّ

کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تُو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تُو بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے اے معبود!

فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي

پس میں نے تیرے کرم کی جو اُمید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے نا اُمید نہ ہونے دے اور آج کی رات

مِنْ جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ

میں اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تُو نے اپنے فرمانبرداروں کے لیے رکھی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے

مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذٰلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ

امان میں قرار دے میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے معافی دینے اور بخشش دینے

وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ لَا بِمَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ

کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشائش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری اُمید

رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ

تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے

اللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ

عُقُوبَتِكَ وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتَّىٰ

لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہوا تاکہ

أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَأَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ وَأَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ فَقَدْ

میں تیری بہترین رضا حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کردے کیونکہ میں نے

لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

تیرے آستان پر پناہ لی اور تیری بخشش کی اُمید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَأَلْتُكَ وَأَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ أَسْأَلُكَ

اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا تجھ سے سوال کیا اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنْكَ پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبہ کہے: يَا رَبِّ سات مرتبہ:

خواہش کی ہے میں تجھ سے تیری ہی بے نیازی کا سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز بھی نہیں — اے پروردگار

يَا اللّٰهُ سات مرتبہ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ، مَا شَاءَ اللّٰهُ اور دس مرتبہ:

اے معبود — نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے — جو کچھ خدا چاہے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

نہیں کوئی قوت مگر خدا کی

پھر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعدہٗ اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا کہ اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات بر لائے گا۔

(۱۱) شیخ طوسی و کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُونَ وَأَمَّلَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور

فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا

حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری عطائیں اور تیرے

وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلَىٰ مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ

ہی انعاموں کی ہے کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور اس سے روک لے جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی

مِنْكَ وَهَا أَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَإِنْ

ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید رکھتا ہوں پس

كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ

اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر داد و دہش کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے

عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر جو صاف ہیں پاک ہیں

الْخَيِّرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ

نیکوکار ہیں اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا۔ اورگ

عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَآلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللهَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ

کی محمدؐ پر جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی

الْمِیْعَادَ۔ یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

نہیں کرتا

(۱۲) اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

(۱۳) سجدے اور دعائیں جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہیں وہ بجا لائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ بی بی عائشہ کے ہاں فروکش تھے۔ جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرتؐ بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضورؐ کو اپنے بستر پر نہ پاکر انہیں وہ غیرت آ گئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرتؐ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضورؐ کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسولؐ کے ہر ایک حجرے میں گئیں۔ مگر آپ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرتؐ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضورؐ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ هٰذِهِ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُهُ عَلٰی

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے خود پر کیا

نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ تُرْجٰی لِكُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ

ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے بڑائی والے

الْعَظِیْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ۔ تب آنحضرتؐ سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور

پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا

URDU.DUAS.ORG

بی بی عائشہ نے سنا کہ آپ پڑھ رہے ہیں: اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَاۤءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نور ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی

وَالْاَرَضُوْنَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ

حاصل کی اور تاریکیاں چھٹ کے رہ گئیں اور اس کی بدولت پہلوں اور پچھلوں کا کام بن گیا کہ وہ تیرے

فُجَاۤءَةِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا

ناگہانی عذاب امن کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے کی مصیبتوں سے بچ گئے اے معبود! مجھے پاک اور پرہیزگار

تَقِيًّا نَقِيًّا وَمِنَ الشِّرْكِ بَرِيْئًا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں

دل دے کہ جو شرک سے دور ہو وہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو

طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا: عَفَّرْتُ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ وَحُقَّ لِيْ اَنْ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے

اَسْجُدَ لَكَ

آگے سجدہ کروں

جونہی حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اُٹھے تو بی بی عائشہؓ آپکو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آ لیٹیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آئے تو آپ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے اس پر آپ نے فرمایا، تمہارا سانس کیوں چڑھ رہا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے، زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

(۱۴) اس رات نماز جعفر طیارؑ بجالائے، جیسا کہ شیخ نے امام علی رضا علیہ السّلام سے روایت کی ہے۔

(۱۵) اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السّلام سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا، پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے،

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ فَقِیْرٌ وَ مِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ مُسْتَجِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر

وَ لَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَ لَا تَجْهَدْ بَلَائِیْ وَ لَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی

عِقَابِكَ وَ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی تیری سزا سے پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی تیری ناراضی سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَ فَوْقَ مَا

اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والے

یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ

کے قول سے بلند تر ہے

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجالانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورۂ الحمد، سورۂ یاسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہو چکی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارھویں امام حضرت حجۃ بن الحسن صاحب الزمان امام مہدی صلوات اللہ علیہ وعلیٰ آبائہ کی ولادت باسعادت کا دن ہے۔ لہٰذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے۔ پس آج کے دن کوئی مومن جہاں بھی ہو اور جس وقت بھی ہو اس کے لیے بارھویں امام مہدی علیہ السلام کی زیارت پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے۔ سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید آئی ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزے رکھے اور انہیں ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دو مہینے متصل روزے رکھنے کا ثواب لکھے گا۔ ابو صلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے مجھ سے فرمایا! اے ابو صلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ پس اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی ماندہ دنوں میں تجھے ان کی تلافی کر لینا چاہیئے اور تم کو وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے نافع ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن کرنا اور بہت زیادہ دُعا و استغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تاکہ جب ماہِ رمضان شریف آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کر لیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کر دو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کر دو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسا رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْهُ

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اس کے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کر دے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترام رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ هُدًى

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا۔ اورگ

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَ

گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کے لیے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور

تَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ أَخَذَ الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيرَ اقْبَلْ

اس کو ہم سے آسانی و امن کے ساتھ لے اے وہ جو تھوڑا لیتا اور زیادہ قدردانی کرتا ہے مجھ سے

مِنِّي الْيَسِيرَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي إِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيلًا وَمِنْ كُلِّ

یہ تھوڑا عمل قبول فرما لے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے لیے ہر نیکی کا راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے

مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّي وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ

ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی

السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِي بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِي عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف کردے معاف کردے معاف کردے

يَا كَرِيمُ إِلٰهِي وَعَظْتَنِي فَلَمْ أَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِي عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ أَنْزَجِرْ

اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے دھیان نہ دیا تو نے حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا

فَمَا عُذْرِي فَاعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ

پس میرا کوئی عذر نہیں تو بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کردے معاف کردے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے

عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ

وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے

التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

بہترین درگزر ہونی چاہیے اے ڈھانپ لینے والے اور اے بخش دینے والے معاف کردے

اللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ

اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے

مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ أَحْصَيْتَ أَعْمَالَهُمْ وَ

بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا زبردست با اختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور

قَسَمْتَ أَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُهُمْ وَأَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ

ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو دعا اورگ

خَلْقٍ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فَقِيرٌ إِلَىٰ رَحْمَتِكَ

مخلوق سے بے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت کا اندازہ کر سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں

وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِي خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَ

پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں

الْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ اللّٰهُمَّ أَبْقِنِي خَيْرَ الْبَقَاءِ وَأَفْنِنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلَىٰ مُوَالَاةِ

سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو بہترین موت دے جو تیرے

أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفَاءِ

دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف، تیرے سامنے عاجزی وفاداری

وَالتَّسْلِيمِ لَكَ وَالتَّصْدِيقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ اللّٰهُمَّ مَا كَانَ

تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسول کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں

فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ

جو بھی شک یا گمان یا ضد ہٹ یا ناامیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا

خُيَلَاءَ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ

خود بینی یا نمائش یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دو رنگی یا کفر یا بد عملی یا نافرمانی

أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيمَانًا

یا گھمنڈ یا تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو ہٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں

بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيمَا

اپنے وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس سے رغبت

عِنْدَكَ وَأَثَرَةً وَطُمَأْنِينَةً وَتَوْبَةً نَصُوحًا أَسْأَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اپنے در پر حاضری دلجمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے

إِلٰهِي أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصَىٰ وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ فَكَأَنَّكَ لَمْ

میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں

تُعْصَ وَأَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا

ہوتی تو بھی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا

URDU.DUAS.ORG

http://urdu.duas.org www.IslamInUrdu.org اردو.دعا.اورگ

وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوٰةً دَائِمَةً لَا

اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہو جائے حسب بیاد رحم کرنیوالے رحمت بھیجے خدا کی حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ

تُحْصَى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جمع کیا جا سکے نہ شمار کیا جا سکے اور تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

URDU.DUAS.ORG